15

حضرت شعیب علیہ السلام کے حالات

تاریخ انبیاء

page is left blank intentionally

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تاریخ انبیاءؑ

جلد۔۱۵

تحریر **حیدر رضا** ولد **ابوجعفر** (مرحوم)

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾

ترجمہ، اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔ (سورۃ ابراہیم۔۴۱)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر تمام مرحوم مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہدا، لاوارث مرحومین، میرے تمام آباؤ واجداد اور بالخصوص نیچے دیئے ہوئے ناموں کی روح کو ایصال فرمائیں، شکریہ

ابو جعفر ولد علی محمد

کنیز سیدہ بنت علی سجاد

حسن جعفر ولد ابو جعفر

اشرف علی ولد محمد علی

محمد شبیر ولد غلام اکبر

بلقیس بانو بنت علی محمد

وَ اخۡفِضۡ لَہُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَۃِ وَ قُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡہُمَا
کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿ؕ۲۴﴾

ترجمہ، اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے
پروردگار جیسا انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان
(کے حال) پر رحمت فرما۔ (بنی اسرائیل ۲۴)

"شجرِ طیبہ اور شجرِ خبیثہ"

سال تحریر اور تاریخِ تکمیل : ۲۰۲۲۔فروری، ۲۰۲۴

"صراطِ مُستقیم"

سال تحریر اور تاریخِ تکمیل : ۲۰۱۹۔اپریل، ۲۰۲۴

"تاریخ انبیاؑء"

سال تحریر اور تاریخِ تکمیل : ۲۰۱۴۔جولائی، ۲۰۲۰

"حق و باطل کے راستے"

ایڈیشن : اوّل

سال تحریر اور تاریخِ تکمیل : ستمبر۔۲۰۰۷

"اللہ کا شعور حاصل کیجیے"

سال تحریر اور تاریخِ تکمیل : ستمبر۔۲۰۰۹

ایڈیشن : اوّل

سال طبع : مارچ۔۲۰۱۰

مطبع : سندھیکا پرنٹرز

انگلش ترجمہ اور ویب ڈیزائن

ترجمہ اور ڈیزائن : عارف رضا۔ہانی رضا۔محمد رضا

ویب سائٹ : https://yk-shia.com/books
https://play.google.com/store/books/author?id=Hyder+Raza

نمبر شمار	عنوان	جلد نمبر
۱	تقریظ	
۲	انبیاءؑ کی تعداد اور اُن کے اُوصیاء	جلد۔۱
۳	صفات و معجزات، صحف انبیاءؑ اور اُن کی تعداد	جلد۔۱
۴	اُولوالعزم کے معنی، انبیائے اُولوالعزم اور اُن کی تعداد	جلد۔۱
۵	نبی و رُسولؑ کے معنی اور عصمت انبیاءؑ	جلد۔۱
۶	حضرت آدم علیہ السّلام اور بی بی حوّا علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۲
۷	حضرت ہابیل علیہ السّلام اور قابیل کے حالات	جلد۔۳
۸	حضرت شیث علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۴
۹	حضرت ادریس علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۵
۱۰	حضرت نوح علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۶
۱۱	حضرت ہود علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۷
۱۲	حضرت صالح علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۸
۱۳	حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۹
۱۴	حضرت اسمٰعیل و اسحٰق علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۰
۱۵	حضرت لوُط علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۱
۱۶	حضرت ذوالقرنین علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۲
۱۷	حضرت یعقوب اور یوسف علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۳
۱۸	حضرت ایّوب علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۴
۱۹	حضرت شعیب علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۵
۲۰	حضرت موسٰی اور ہارون علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۶
۲۱	حضرت موسٰی اور خضر علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۷
۲۲	حضرت حزقیل علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۸
۲۳	حضرت الیاسؑ، الیسعؑ اور الیا علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۹

نمبر شمار	عنوان	جلد نمبر
۲۴	حضرت **اسمٰعیل بن حزقیل** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۰**
۲۵	حضرت **ذوالکفل** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۱**
۲۶	حضرت **لقمان** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۲**
۲۷	حضرت **اسمٰعیل** علیہ السّلام اور **طالوت وجالوت** کے حالات	**جلد۔۲۳**
۲۸	حضرت **داؤد** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۴**
۲۹	**اصحاب سبت** کے حالات	**جلد۔۲۵**
۳۰	حضرت **سلیمان** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۶**
۳۱	قوم سبا اور **اہل ثرثار** کے حالات	**جلد۔۲۷**
۳۲	**ہاروت وماروت** کے حالات	**جلد۔۲۸**
۳۲	حنظلہ اور اصحاب رس کے حالات	**جلد۔۲۹**
۳۳	حضرت **شعیا** اور **حضرت حیقوق** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۰**
۳۴	حضرت **زکّریا و یحییٰ** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۱**
۳۵	حضرت **عیسےٰ اور بی بی مریم** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۲**
۳۶	حضرت **ارمیاؑ، دانیالؑ** اور **عزیر** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۳**
۳۷	حضرت **یونسؑ بن متی** اور انکے پدر بزوگوار علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۴**
۳۸	**اصحاب کہف ورقیم** کے حالات	**جلد۔۳۵**
۳۹	**اصحاب اخدود** کے حالات	**جلد۔۳۶**
۴۰	حضرت **جرجیس** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۷**
۴۱	حضرت **خالد بن سنان** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۸**
۴۲	حضرت **محمد مصطفیٰ** (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حالات	**جلد۔۳۹**
۴۳	اُن **پیغمبروں کے حالات** جن کے ناموں کی تصریح نہیں ہے	**جلد۔۴۰**
۴۴	بعض **بادشاہان زمین** کے حالات	**جلد۔۴۱**
۴۵	**بنی اسرائیل اور ان کے علاوہ غیر پیغمبروں** کے حالات نادرہ وعجیبہ	**جلد۔۴۲**

تقریظ

الحمدللہ، پچھلی کتابوں کی طرح جیسے **"اللہ کا شعور حاصل کیجیے"**، **"حق و باطل کے راستے"**، **"صراطِ مستقیم"** اور **"شجرِ طیبہ شجرِ خبیثہ"** جیسی کامیاب کتابیں تحریر کرنے کے بعد، عوام کی حوصلہ افزائی اور اللہ تعالیٰ کی توفیقات سے ایک اور کاوش **"تاریخ انبیاؑء"** جو کے **"۴۲ جلدوں"** پر مشتمل ہیں حاضر خدمت ہے۔ اس کتاب میں تمام واقعات علامہ محمدّ باقر مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب "حیات القلوب" سے لیے گئے ہیں۔ میں نے صرف اتنی کوشش کی ہے کہ انبیاؑء اکرام کی زندگی کے احوال جو کہ قرآن میں بھی بیان ہو چکے ہیں ان کو اور علامہ کی کتاب کے واقعات کو ایک جگہ کیا جائے، ساتھ ہی یہ بھی کوشش کی ہے کہ ان واقعات کو انتہائی مختصر اور آسان لفظوں میں بیان کیا جائے تاکہ اس کتاب سے ہر طبقۂ فکر اور ہر عمر کے لوگ بالخصوص بچے بھی مستفید ہو سکیں اور انبیاؑء کی زندگی سے نصیحت حاصل کر سکیں۔ اگر کسی کو ان واقعے کی مکمل تفصیل یا کسی واقعہ کا حوالہ مقصود ہو، تو علامہ کی کتاب حیات القلوب سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اس کتاب میں یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ تاریخ انبیاؑء اور ان کے احوال زندگی کو اس طرح بیان کیا جائے کہ ایک عام شخص تمام انبیاؑء کے بارے میں باخوبی جان سکے اور ساتھ ہی یہ بھی جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے منتخب نمائندوں نے اعلیٰ مقام اور فضیلت رکھنے کہ باوجود کس کس طرح کے امتحانات کا سامنا کیا، اور کم و بیش تمام انبیاء نے سخت امتحان دیے اور ان پر صبر کیا۔ اس کتاب سے یہ بھی سبق حاصل کیا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف اپنے نیک بندوں کو ہی امتحانات میں مبتلا کرتا ہے، جب کوئی ان امتحانات پر صبر سے کام لیتا ہے تو کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے، اور پھر اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کامیابی سے نواز کر اعلیٰ مقام پر فائز کرتا ہے۔ انشاءاللہ، یہ کتاب بھی میری پچھلی کتابوں کی طرح آپ کے لیے مفید ثابت ہو گی اور آپ کے علم و یقین میں بھی اضافے کا باعث بنے گی۔ اس کوشش میں اگر میری طرف سے کسی قسم کی کوئی غلطی ہوئی ہو تو میں اپنے اللہ سے معافی کا طلبگار ہوتے ہوئے آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ضرور اطلاع کریں، میں آپ کا شکر گزار ہو نگا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستے پر قائم رکھے اور دین کی صحیح معرفت عطا فرما کر عمل کی توفیق فرمائیں، آمین

تحریر: حیدر رضا ولد ابو جعفر (مرحوم)

رابطہ ای میل: hyderraza@yahoo.com

حوالے: قرآن کا اردو ترجمہ یہاں سے لیے گئے ہیں: http://cityislam.com/quran.htm

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ
نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ۙ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّ
نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ۙ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ
رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ۚ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ
وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ۙ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ
دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ
عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ۙ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ۚۖ وَ
اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ
نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ۚۖ
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ
زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾
وَالَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ
اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖؗ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

ترجمہ، شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی ﴿۷۱﴾ اور ہم
نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک بخت کیا ﴿۷۲﴾ اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے
حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔ اور وہ ہماری عبادت کیا
کرتے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوط جب ان کو ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ
گندے کام کیا کرتے تھے۔ بچا نکالا۔ بے شک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے ﴿۷۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت کے (محل
میں) داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں تھے ﴿۷۵﴾ اور نوح جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہم کو پکارا
تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور جو لوگ
ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بے شک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا
﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی
(اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم
نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح
کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا) کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے تمہارے لئے ان کو
ایک (طرح) کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکرگزار ہونا چاہیئے ﴿۸۰﴾ اور
ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت
دی تھی (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿۸۱﴾ اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں
سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿۸۲﴾ اور
ایوب کو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے
﴿۸۳﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی
مہربانی کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے ﴿۸۴﴾ اور اسمٰعیل اور
ادریس اور ذوالکفل یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار
تھے ﴿۸۶﴾ اور ذوالنون جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر
قابو نہیں پا سکیں گے۔ آخر اندھیرے میں پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بے شک میں
قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح
نجات دیا کرتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور زکریا جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب
سے بہتر وارث ہے ﴿۸۹﴾ تو ہم نے ان کی پکار سن لی۔ اور ان کو یحیٰی بخشے اور ان کی بیوی کو اُن کے (حسن معاشرت
کے) قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے
﴿۹۰﴾ اور ان (مریم) کو جنہوں نے اپنی عفّت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کے بیٹے کو
اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی
عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾

حضرت شعیب علیہ السّلام کے حالات

آنحضرتؑ کے نسب کے بارے میں اختلاف ہے بعض نے کہا ہے کہ آپؑ نوبہ کے بیٹے اور نوبہ، مدین بن ابراہیمؑ کے فرزند تھے۔ بعض نے کہا ہے کہ آپؑ کے پدر کا نام بویب تھا۔ بعض نے کہا ہے کہ آپؑ میکیل کے فرزند تھے، میکیل، نسیجب بن ابراہیمؑ کے فرزند تھے اور میکیل کی ماں لوطؑ کی دختر تھیں۔ بعض نے کہا ہے کہ آنحضرتؑ کا نام شیرون تھا اور وُہ صیقون کے بیٹے تھے وُہ عنقا کے بیٹے اور وُہ ثابت کے فرزند اور وہ مدین پسر ابراہیمؑ کے بیٹے تھے۔ بعض نے کہا ہے وُہ حضرت ابراہیمؑ کی اولاد میں سے نہ تھے بلکہ کسی اور کی اولاد میں سے تھے جو ابراہیمؑ پر ایمان لائے تھے۔ ایک اور روایت کے مطابق شعیبؑ و ایّوبؑ اور بلعم بن باعور اُس گروہ کی اولاد میں سے تھے جو ابراہیمؑ پر اس روز ایمان لائے جبکہ حضرتؑ نے آتش نمرود سے نجات پائی وُہ لوگ بھی اُن حضرتؑ کے ساتھ شام کی جانب ہجرت کر کے آئے تھے۔ حضرت ابراہیمؑ نے ان لوگوں سے دختران لوطؑ کو تزویج کیا لہٰذا وہ تمام پیغمبر جو ابراہیمؑ کے بعد اور فرزندان یعقوبؑ سے پہلے گذرے اسی جماعت کی اولاد سے تھے جن میں سے حق تعالیٰ نے شعیبؑ کو مدین کے باشندوں پر پیغمبر بنا کر بھیجا۔ وہ لوگ شعیبؑ کے قبیلہ سے نہ تھے اُن پر ایک جبار بادشاہ حاکم تھا کہ اُس سے کسی ہمعصر بادشاہ کو مقابلہ کی تاب نہ تھی۔ وہ قوم خدا کے ساتھ کفر اور پیغمبروں کی تکذیب کرتی تھی اور دوسروں کے لئے ناپ تول کم کرتی تھی۔ وہ لوگ جب اپنے واسطے ناپتے اور تولتے تو پورا پورا لیتے تھے اور بادشاہ اُن کو غلہ روک رکھنے اور کم تولنے ناپنے کا حکم کرتا تھا۔ شعیبؑ نے اُن کو ہر چند نصیحت کی یہاں تک کہ پیر ہو گئے اور اُن کی ہڈیاں باریک ہو گیئں مگر کوئی فائدہ نہ ہوا یہاں تک

ترجمہ، اور بَن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا۔ اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں ﴿۷۹﴾ سورۃ الحجر

کہ بادشاہ نے شعیبؑ کو اور اُن لوگوں کو جو آپ پر ایمان لائے تھے اپنے شہر سے نکال دیا۔ آپؑ ایک مدّت تک اُن سے غائب رہے اور خدا کی محبت میں اس قدر روئے کہ نابینا ہو گئے۔ خدا نے اُن کو بصارت واپس عطا فرمائی پھر اس قدر روئے کے نابینا ہو گئے۔ پھر خدا نے اُن کو بینا کر دیا۔ تین بار اسی طرح ہوا۔ چوتھی مرتبہ حق تعالیٰ نے اُن کو وحی کی کہ اے شعیبؑ کب تک گریہ کرو گے اگر جہنم کے خوف سے گریہ کرتے ہو تو میں نے تم کو اُس سے امان دی اور اگر بہشت کے اشتیاق میں روتے ہو تو میں نے اُس کو تمہارے لئے مباح کیا۔ شعیبؑ نے کہا اے میرے مولا اور میرے مالک تو جانتا ہے کہ میرا گریہ نہ جہنم کے خوف سے ہے اور نہ بہشت کے شوق میں بلکہ تیری محبت نے میرے دل میں جگہ کر لی ہے۔ تیرے شوق ملاقات میں گریہ کرتا ہوں۔ اُس وقت اُن کو وحی ہوئی کہ میں اس سبب سے اپنے کلیم موسیٰؑ بن عمران کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں تا کہ وہ تمہاری خدمت کرے۔ پھر خدا کی قدرت سے جوان ہو کر اُن کے پاس واپس آئے اور اُن کو خدا کی طرف دعوت دی۔ اُن لوگوں نے کہا جس وقت کہ تم بڈھے تھے تمہاری بات کا ہم نے اعتبار نہ کیا تو اب کیونکر باور کر سکتے ہیں جبکہ تم جوان ہو۔ آخر خدا نے حضرت شعیبؑ کو وحی کی کہ میں تمہاری قوم میں سے چالیس ہزار افراد پر جو سرکش ہیں اور ساٹھ ہزار نیک لوگوں پر عذاب کروں گا۔ شعیبؑ نے کہا پروردگارا نیک لوگوں پر تو کیوں عذاب کریگا۔ حق تعالیٰ نے وحی کی اس لئے کہ اُن لوگوں نے اہل معاصی کی رعایت کی اور اُن کو بدی کی ممانعت نہ کی اور میرے غضب کے لئے اُن پر غضبناک نہ ہُوئے۔ آخر کار حق تعالیٰ نے اُن پر گرمی اور جلانے والے ابر کو بھیجا جس نے اُن کو بُھون ڈالا وُہ سب نوروز تک اسی عذاب میں گرفتار رہے اور پانی اُن کے لئے اس

ترجمہ، اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو اُنہوں نے کہا (اے قوم) خدا کی عبادت کرو اور پچھلے دن کے آنے کی اُمید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿۳۶﴾ مگر اُنہوں نے اُن کو جھوٹا سمجھا سو اُن کو زلزلے (کے عذاب) نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۳۷﴾

سورۃ العنکبوت

قدر گرم ہو گیا تھا کہ وہ پی نہ سکتے تھے پھر وُہ لوگ اُس بیشہ کی جانب چلے گئے جو اُن کے نزدیک تھا اُس وقت خدا نے ایک ابر سیاہ اُن پر بلند کیا جب سب کے سب اُس ابر کے سایہ میں جمع ہو گئے خدا نے اُس ابر سے آگ برسائی جس نے سب کو جلا دیا۔ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔ جب حضرت رسولؐ خدا کے سامنے شعیبؑ کا ذکر ہوتا فرماتے تھے کہ وُہ قیامت میں خطیب پیغمبران ہونگے۔ جب شعیبؑ کی قوم ہلاک ہو گئی۔ حضرت مع اُس جماعت کے جو آپ پر ایمان لائی تھی کہ تشریف لے گئے اور اُسی جگہ مقیم رہے یہاں تک کہ رحمت الٰہی سے واصل ہوئے۔ اور دوسری روایت میں ہے جو زیادہ صحیح ہے کہ شعیبؑ مکہ سے مدین واپس گئے وہیں قیام کیا۔ یہاں تک کہ موسیٰؑ اُن کے پاس گئے اور ابن عباس نے روایت کی ہے کہ شعیبؑ کی عمر دو سو بیالیس سال ہوئی۔ حق تعالیٰ نے پانچ پیغمبروں ہودؑ و صالحؑ و اسمٰعیلؑ و شعیبؑ اور محمدؐ کے سوا عرب سے کسی کو مبعوث نہ کیا۔

ترجمہ، اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ (تو) انہوں نے کہا کہ قوم! خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے تو تم ناپ تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۸۵﴾ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص خدا پر ایمان نہیں لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور راہ خدا سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو خدا نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۸۶﴾ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی ہے۔ اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی۔ تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ خدا ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾ (تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے، وہ کہنے لگے کہ شعیب! (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں، ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی؟) ﴿۸۸﴾

(بقیہ اگلے صفحے پر)

سورۂ اعراف میں فرماتا ہے کہ ہم نے شہر مدین کے باشندوں کی جانب اُن کے بھائی شعیبؑ کو مبعوث کیا۔ وہ کہتے تھے کہ لوگو خدا کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی معبُود نہیں ہے۔ بہ تحقیق کہ واضح حجت تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی جانب سے آچکی ہے۔ لہٰذا پیمانہ اور ترازو سے پُورا پُورا تولو اور لوگوں کی چیزیں کم نہ کرو اور زمین میں اُس کے بعد فساد نہ پھیلاؤ جب کہ خدا نے اُس کی اصلاح فرمائی ہے یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر ایمان و اعتقاد رکھتے ہو اور خدا کی راہ پر بیٹھ کر ایمان داروں کو اُس کے راستہ سے نہ روکو اور راہ خدا کو لوگوں کی نگاہوں میں باطل

(پچھلے صفحے کا بقیہ ترجمہ)، اگر ہم اس کے بعد کہ خدا ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بے شک ہم نے خدا پر جھوٹ افتراء باندھا۔ اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں خدا جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ہمارا خدا ہی پر بھروسہ ہے۔ اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾ اور ان کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے، کہنے لگے (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بے شک تم خسارے میں پڑ گئے ﴿۹۰﴾ تو ان کو بھونچال نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾ (یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے (غرض) جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے ﴿۹۲﴾ تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی۔ تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں ﴿۹۳﴾ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿۹۴﴾ پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہوگئے تو کہنے لگے کہ اس طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿۹۵﴾ اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے۔ تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿۹۶﴾

سورۃ الأعراف

نہ کرو اور اُس وقت کو یاد کرو جب کہ تم تھوڑے سے تھے تو خدا نے تم کو کثرت عطا کی اور دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ اور اگر ایسا ہو کہ ایک گروہ تم میں سے اُس پر ایمان لائے جس کے ساتھ میں مبعوث کیا گیا ہوں اور ایک گروہ اس پر ایمان نہ لائے تو صبر کرو تا کہ خدا ہمارے درمیان کوئی حکم کرے اور وہ بہترین حکم کرنے والا ہے۔ اُن کی قوم کے سرداروں اور بزرگوں میں سے جو قبول حق سے انکار کرتے تھے کہا کہ اے شعیبؑ یقیناً ہم تم کو اور ان لوگوں کو جو تم پر ایمان لائے ہیں اپنے قریہ سے نکال دیں گے یا یہ کہ تم لوگ ہمارے دین میں واپس آجاؤ۔ شعیبؑ نے کہا اگرچہ ہم تمہارے مذہب سے نفرت ہی رکھتے ہوں، تب بھی تمہارے مذہب میں آئیں۔ اگر ہم تمہارے دین میں داخل ہو جائیں گے تو خدا پر غلط بہتان قائم کریں گے اُس کے بعد کہ خدا نے ہم کو اُس سے نجات دے دی ہے اور ہم کو مناسب نہیں ہے کہ بغیر حکم خدا کے ہم دین باطل کی طرف لوٹیں اور ہمارے پروردگار کا علم ہر شے کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہم نے خدا پر بھروسہ کیا۔ خداوندا ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ حکم فرما اور تو بہترین حکم کرنے والا ہے۔ اُس گروہ نے کہا جو کافر تھا کہ اگر تم لوگ شعیبؑ کی متابعت کروگے تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگے لہٰذا اُن کو زلزلہ نے لے ڈالا اور اُن لوگوں کی صبح اپنے گھروں میں اس حال میں ہوئی کہ وہ مردہ تھے جن لوگوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی تھی گویا کبھی اُن مکانوں میں نہ تھے اور وہی لوگ نقصان اٹھانے والے تھے۔ غرضکہ جبّاروں اور مغروروں کا یہ کلام سُن کر شعیبؑ نے اُن کی جانب سے مُنہ پھیر لیا اور کہا اے قوم میں نے تم کو اپنے پروردگار کی رسالت

ترجمہ، اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو اُنہوں نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ﴿۸۴﴾ اور قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ﴿۸۵﴾ اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو خدا کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے اور میں

(بقیہ اگلے صفحے پر)

پہنچادی اور تم کو بخوبی نصیحت کی لہٰذا کیوں کافر گروہ کے لئے میں افسوس کروں اور غمگیں رہوں۔

سورۂ ہودؑ میں فرمایا ہے کہ مدین کی جانب اُن کے بھائی شعیبؑ کو ہم نے بھیجا۔ اس نے قوم سے کہا کہ خدا سے ڈرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے اور ترازو اور پیمانہ کو کم نہ کرو یقیناً میں نعمت و فراوانی میں تم کو دیکھتا ہوں اور بلا شبہ میں تمہارے لئے اُس روز کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو تم کو گھیرے گا۔ اے میری قوم والو پیمانہ اور تول میں انصاف اور سچّائی کے ساتھ لوگوں کے حقوق ادا کرو ان کے حقوق میں کمی نہ کرو اور زمین میں فساد کی کوشش نہ کرو۔ مال حلال کا بقیۂ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو اور میں تمہارا پاسباں نہیں ہوں۔ میرا فرض تو صرف رسالت کا فقط پہنچادینا ہے۔ اُن لوگوں نے جواب دیا کہ اے شعیبؑ کیا تمہاری نماز تم کو حکم دیتی ہے کہ ہم لوگوں سے اُن کی پرستش ترک کرادو جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے۔ باوجود اس کے کہ ہم اپنے مال میں جو چاہتے ہیں تصرف کرتے ہیں اور تم تو بردبار اور نیک ہو۔ شعیبؑ نے فرمایا مجھے بتلاؤ کہ اگر میں اپنے پروردگار کی روشن دلیل یعنی علم و پیغمبری و کمالات پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے فضل سے روزی دی ہو تو کیا سزاوار ہے کہ میں اُس کی وحی میں خیانت کروں اور اُس کا پیغام تم لوگوں تک نہ پہنچاؤں اور میں جو تم کو ممانعت کرتا ہوں تو اس سے میری غرض تمہاری مخالفت کرنا نہیں ہے اور کوئی دوسری غرض بھی نہیں ہے سوائے اس

(پچھلے صفحے کا بقیہ ترجمہ)، تمہارا نگہبان نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ انہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو ﴿۸۷﴾ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں ان کے خلاف کروں گا؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (بقیہ اگلے صفحے پر)

کے کہ جس قدر مجھ سے ممکن ہو تمہارے حال کی اصلاح کروں اور توفیق خدا کی جانب سے ہے
اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اُسی کے سبب سے تم کو وُہ پہنچے جو قوم نوحؑ یا قوم ہودؑ یا قوم صالحؑ یا
قوم لوطؑ کو پہنچا ہے۔ اُن قوموں کے حالات سے تمہارے حالات دور نہیں ہیں، نصیحت حاصل
کرو اور خدا سے آمرزش طلب کرو اور اُس سے توبہ کرو۔ یقیناً میرا پروردگار بڑا رحم کرنے والا اور
مہربان ہے۔ اُن لوگوں نے کہا اے شعیبؑ ہم بلکل نہیں سمجھتے جو تم کہتے ہو اور ہم تم کو اپنے
درمیان یقیناً کمزور دیکھتے ہیں اور تمہارے قبیلہ کی رعایت مدنظر نہ ہوتی تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے
حالانکہ تم ہم لوگوں پر غالب نہیں ہو سکتے۔ شعیبؑ نے فرمایا کیا میرا قبیلہ تمہارے نزدیک خدا
سے زیادہ غلبہ والا ہے تم لوگوں نے خدا کو پس پشت ڈال دیا ہے اور اُس سے خوف واندیشہ نہیں

(پچھلے صفحے کا بقیہ ترجمہ)، (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا خدا ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو۔ اور لوط کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ﴿۸۹﴾ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بے شک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے ﴿۹۰﴾ اُنہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو ﴿۹۱﴾ انہوں نے کہا کہ قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر خدا سے زیادہ ہے۔ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۹۲﴾ اور برادران ملت! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۹۳﴾ اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور جو لوگ ظالم تھے، ان کو چنگھاڑ نے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی ﴿۹۵﴾

کرتے۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔ یقیناً خدا کا علم اُن پر محیط ہے۔ اے لوگوں یہ حال جو تمہارا ہے اس پر
جو کچھ چاہتے ہو مت کرو بدستور کہ میں وہی کرتا ہوں جس پر خدا کی جانب سے مامور ہُوا ہوں۔
بہت جلد تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کی جانب خواری اور ذلت ابدی میں ڈالنے والا عذاب آتا
ہے اور کون جھوٹ کہنے والا ہے۔ تم بھی انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہو اور جب ہمارا حکم اُن کے
عذاب کے بارے میں آ پہنچا تو ہم نے شعیبؑ کو اور اُن لوگوں کو جو اُن پر ایمان لائے تھے۔ اپنی
رحمت سے نجات دی اور اُن ستمگاروں کو ایک صدائے مہیب نے لے ڈالا تو وہ اپنے مکانوں میں
مردہ ہو گئے۔ گویا کبھی اُس میں تھے ہی نہیں اور سورۂ شعرا میں فرمایا ہے کہ جنگل کے رہنے والوں
نے پیغمبروں کے تکذیب کی جو بیشہ اور درختوں کے جُھنڈ میں آباد تھے جس وقت کہ شعیبؑ نے
اُن سے کہا کیا عذاب خدا سے نہیں ڈرتے ہو بہ تحقیق کہ میں تمہارے لئے امین رسول ہوں، لہٰذا
خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور تم سے میں اپنی رسالت کا اجر کچھ نہیں طلب کرتا۔ میرا اجر
تو عالموں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ پیمانہ پورا ناپ کر دو اور کم کرنے والوں میں سے نہ ہو اور
درست ترازو سے وزن کرو اور لوگوں کی چیزوں کو کم نہ کرو اور زمین میں فساد کی کوشش نہ کرو

ترجمہ، اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۷۶﴾ جب ان سے شعیب نے کہا کہ
تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۷۷﴾ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۷۸﴾ تو خدا سے ڈرو اور میرا
کہا مانو ﴿۱۷۹﴾ اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو خدائے رب العالمین کے
ذمے ہے ﴿۱۸۰﴾ (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿۱۸۱﴾ اور ترازو سیدھی رکھ کر
تولا کرو ﴿۱۸۲﴾ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو ﴿۱۸۳﴾ اور
اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا ﴿۱۸۴﴾ وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو ﴿۱۸۵﴾
اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۱۸۶﴾ اور اگر سچے ہو تو
ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا کر گراؤ ﴿۱۸۷﴾ شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس
سے خوب واقف ہے ﴿۱۸۸﴾ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا، پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ
پکڑا۔ بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا ﴿۱۸۹﴾ اس میں یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر
ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۹۰﴾ سورۃ الشعراء

اور اُس خدا سے ڈرو جس نے تم کو اور تمام خلائق کو پیدا کیا ہے۔ آپ کی قوم نے کہا کہ تم اُن لوگوں میں سے ہو جو جادو سے دیوانہ ہوئے ہیں اور تم ہماری طرح سوائے ایک انسان کے اور کچھ نہیں ہو اور ہم تم کو جھوٹ کہنے والوں میں سے شمار کرتے ہیں۔ اگر تم اپنے دعویٰ رسالت میں سچے ہو تو ہمارے لئے آسمان کے چند ٹکڑے لادو۔ شعیبؑ نے کہا جو کچھ تم کہتے ہو میرا پروردگار خوب واقف ہے۔ غرض اُن لوگوں نے اُن حضرتؑ کی تکذیب کی تو اُن کو ابر والے دن کے عذاب نے گرفتار کیا۔ بہ تحقیق کہ وہ سخت دن کا عذاب تھا۔ منقول ہے کہ سب سے پہلے شعیبؑ پیغمبر نے باٹ اور ترازو تیار کیا۔ آپؑ کی قوم تولتی تھی اور لوگوں کے حق کو پُورا پُورا دیتی تھی۔ اُس کے بعد لوگوں نے ناپ تول میں کم کرنا اور چرانا شروع کیا تو اُن کو زلزلہ نے لے ڈالا اور اسی میں معذب اور ہلاک ہوئے۔ مشہور ہے کہ جب شعیبؑ کی تکذیب اُن کی قوم نے انتہا کو پہنچادی حق تعالیٰ نے اُن لوگوں پر ایک شدید گرمی نازل کی جس نے اُن کے نفسوں پر اثر کیا اور جب وہ اپنے مکانوں میں داخل ہوئے وُہ گرمی بھی داخل ہوئی نہ اُن کو سایہ میں چین ملتا تھا نہ پانی سے۔ گرمی سے بُھنے جاتے تھے۔ پھر حق تعالیٰ نے ایک ابر اُن کی جانب بھیجا تو سب نے گرمی کی شدّت سے اُس ابر کی جانب پناہ لی۔ جب وہ تمام لوگ اُس ابر کے نیچے پہنچ گئے تو اُس سے آگ کی بارش ہوئی اور زمین کو زلزلہ ہُوا یہاں تک کہ وہ لوگ جل کر راکھ ہو گئے اور مفسرین کے ایک گروہ نے بیان کیا ہے کہ شعیبؑ دو گروہ پر مبعوث ہوئے ایک بار اہل مدین پر جو صدائے مہیب سے ہلاک ہوئے جس سے زمین کو زلزلہ ہوا۔ اُس کے بعد حضرتؑ اہل بیشہ پر مبعوث ہُوئے اور وُہ لوگ بجلی گرانے والے ابر کے ذریعہ سے ہلاک ہو گئے۔ سہل بن سعید سے منقول ہے کہ اُس نے کہا کہ مجھ کو ہشام بن عبدالملک نے رصافہ میں بھیجا کہ ایک کنواں کھودوں۔ جب دو سو قامت کھود چکا تو انسان کا ایک سر ظاہر ہوا۔ اُس کے ارد گرد کی مٹی ہٹائی تو میں نے دیکھا کہ ایک مرد سفید کپڑے پہنے ہُوئے ایک پتھر پر کھڑا ہے اور اپنے داہنے ہاتھ کو اپنے سر پر رکھے ہُوئے ہے۔ اُس ضربت

کے سبب سے جو سر پر لگائی گئی تھی جب ہاتھ کو اُس جگہ سے ہٹا دیا جاتا تھا تو خون جاری ہو جاتا تھا۔ جب ہاتھ چھوڑ دیا جاتا تھا۔ وُہ پھر زخم پر رکھ لیتا تھا اور خون بند ہو جاتا تھا۔ اُس کے لباس پر لکھا ہُوا تھا کہ میں شعیبؑ بن صالحؑ پیغمبر ہوں کہ خدا نے مجھ کو ایک قوم کی جانب رسول بنا کر بھیجا تھا اُس قوم نے ایک ضربت لگائی اور مجھ کو اس کنویں میں ڈال دیا اور اس کو مٹی سے بھر دیا۔ میں نے یہ قصّہ ہشام کو لکھا اُس نے جواب میں لکھا کہ اُس کنویں کو جس طرح پہلے تھا بند کر دو اور دُوسری جگہ کنواں کھود دو۔

(نوٹ: بقیہ انبیاء کے حالات زندگی اگلی جلدوں میں ملاحظہ فرمائیں۔)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر ابو جعفر ولد علی محمد، کنیز سیدہ بنت علی سجاد، حسن جعفر ولد ابو جعفر اور تمام مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہداء ملت، لاوارث مرحومین خصوصاً میرے اباؤ واجداد کی روح کو بخش دیں۔ شکریہ